اسلام آباد، راولپنڈی اور لاہور سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت مستند قومی اخبار ABC Certified

Daily JINNAH Islamabad Rawalpindi

روزنامہ جناح

اسلام آباد
راولپنڈی

چیف ایڈیٹر: زین ملک

جمعرات 13 شعبان المعظم 1427ھ 7 ستمبر 2006ء 23 بھادوں 2063ب

اسلام آباد: جدید حقے کی آڑ میں شیشے کا نشہ عام، خصوصی کیفے کھل گئے، سحر انگیز ماحول

نوجوان نسل جال میں پھنس گئی

بڑے ہوٹلوں، قہوہ خانوں میں الگ شیشہ کیفے، نیم تاریکی، ہلکی پھلکی موسیقی، ٹی وی پر عربی رقص، دھواں دھواں رومانوی ماحول جوڑوں کو اپنی طرف کھینچنے لگا

نشہ سٹیٹس سمبل بن چکا، بڑے شہروں میں سرعام شیشہ سموکنگ، لڑکیوں کی بڑی تعداد بھی نشہ میں مبتلا، میڈیکل سٹوروں پر جدید حقے سجا دیئے گئے، رپورٹ

شیشہ عربی حقے کی جدید شکل، پاکستان میں نئی دریافت ہے، قیمت 12 ہزار تک ہے

اسلام آباد (نمائندہ جناح) شیشہ عربی حقے کی ایک جدید شکل ہے اسے مصر میں شیشہ، لبنان میں نرگلا اور انگریزی میں حقہ (Hookah) کہا جاتا (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 40)

اسلام آباد (نمائندہ جناح) دارالحکومت اسلام آباد میں جدید حقے کی آڑ میں شیشے کے نشے میں خطرناک حد تک اضافہ ہوگیا بڑے ہوٹلوں قہوہ خانوں کے علاوہ خصوصی کیفے کھل گئے جدید فیشن اور سٹیٹس سمبل کے طور پر نشہ کو عام کرکے نوجوان نسل کو تباہ کیا جا رہا ہے وہاں امتناع تمباکو آرڈیننس کی سرعام دھجیاں اڑائی جا رہی ہیں (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 41)

امتناع تمباکو نوشی آرڈیننس کی ہوٹلوں پر کھلم کھلا خلاف ورزی، 18 سال سے کم عمر نوجوان بھی حقہ سموکنگ کرنے لگے

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) اسلام آباد کے بعض بڑے ہوٹلوں نے امتناع تمباکو نوشی (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 42)

اسلام آباد، میلوڈی مارکیٹ میں "شیشہ بار" کا ایک منظر (فوٹو جناح)

اسلام آباد، ایک نوجوان جدید حقے کے ذریعے "شیشہ نشہ" کر رہا ہے

ہے شیشے کا نشہ 500 برس قبل ترکی میں شروع ہوا اور مشرق وسطیٰ میں وباء کی طرح پھیلا پاکستان میں پائے جانیوالے روایتی حقے ہی کی ایک شکل ہے یہ خیال عام ہے کہ حقہ ہندوستان میں ایجاد ہوا او ر ایران کے راستے دوسرے تہذیبوں اور خطے کے لوگوں تک پہنچا تاہم ترکی میں حقے میں واٹر پائپ کی شکل میں ایک تبدیلی لائی گئی شیشہ پاکستان میں ایک نئی دریافت ہے اور ایک مہنگا حقہ ہے جس کو خریدنے پر 6 ہزار سے 12 ہزار خرچ ہوتے ہیں جبکہ اس کی چلم میں بھرنے والے آمیزہ 250 سے 800 روپے تک فی پیکٹ دستیاب ہے چھوٹے پیکٹ سے بارہ دفعہ چلم بھری جاسکتی ہے۔

بقیہ 41 — شیشہ نشہ

اسلام آباد کے علاوہ کراچی، لاہور، پشاور اور دیگر بڑے شہروں میں بھی یہ نشہ خطرناک حد تک فروغ پا رہا ہے اگر حکومت اور حکومتی اداروں نے شیشے کے نشے کیخلاف بروقت انسدادی کارروائیاں نہ کیں تو پاکستانی معاشرہ کیخلاف شیشے کے نشے کا کاروبار کرنے والے مزید تباہی کرینگے۔ صارفین کے تحفظ کی تنظیم "دی نیٹ ورک" کی حالیہ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ پچھلے کچھ عرصے سے بڑے بڑے ریستورانوں، فائیو سٹار ہوٹلوں، فوڈ سٹریٹس اور قہوہ خانوں میں شیشہ سموکنگ کی سہولیات سرعام فراہم کردی ہیں اور حیرت انگیز طور پر کامیاب پروپیگنڈا کے ذریعے شیشے کے نشے کو ایک جدید فیشن اور شہروں کی شبینہ محفلوں کی زینت بنا دیا ہے اور ان شیشہ گروپوں نے نوجوان نسل کو اپنے جال میں پھانس لیا ہے اور خطرناک بات یہ ہے کہ لوگ شیشے کی نشہ آور پراڈکٹ کو پراڈکٹ ہرگز نہیں سمجھتے اور لاعلمی میں اپنے ہزاروں روپے برباد کرنے کے ساتھ ساتھ تمباکو کے نشے کی خطرناک لت میں پڑ کر کینسر، امراض قلب کی خطرناک بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ شیشے کے نشے کی ترغیب دینے کیلئے نت نئے حربے استعمال کیے جا رہے ہیں نوجوانوں کو ہوٹلوں میں شیشہ سموکنگ کیلئے سحر انگیز ماحول فراہم کیا جاتا ہے نیم تاریکی، ہلکی پھلکی موسیقی ٹی وی پر عربی رقص، دھواں دھواں رومانوی ماحول میں یہ سب کچھ ایک نوجوان کیلئے بہت پر کشش محسوس ہوتا ہے اس رپورٹ کے مطابق شیشے کا نشہ کرنے والوں میں نوجوان لڑکیوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے اور شیشے کا نشہ (تمباکو اور پھلوں کے فلیور سے بنا ہوا آمیزہ) راولپنڈی اور اسلام آباد کے بڑے پر سٹوروں حتیٰ کہ بڑے میڈیکل سٹوروں پر بھی دستیاب ہے جبکہ شیشے کے نشے کے استعمال کیلئے اسلام آباد کے میڈیکل سٹوروں پر یہ مہنگے ترین حقے سجا کر سرعام فروخت کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ 42 — تمباکو آرڈیننس

وتحفظ غیر تمباکو نوشی آرڈیننس 2002ء کی سرعام دھجیاں اڑاتے ہوئے باقاعدہ طور پر "شیشہ کیفے" قائم کر دیئے ہیں جہاں روزانہ سینکڑوں لڑکے لڑکیاں شیشے کا نشہ کرنے باقاعدہ سے جاتے ہیں یوں ان ہوٹلوں میں شیشہ سموکنگ کی سہولتیں فراہم کرکے امتناع تمباکو نوشی کی کھلی خلاف ورزی کی جارہی ہے یہاں یہ بھی امر قابل ذکر ہے کہ 18 سال سے کم عمر لڑکے جنہیں تمباکو کی مصنوعات فروخت کرنا منع ہے باقاعدگی سے شیشہ شموکنگ کیلئے جاتے ہیں۔